احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 17 اکتوبر 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 17 اکتوبر 2002ء 10 شعبان 1423 ہجری-17 اخاء 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 237

قبولیت دعا پر شکرانہ کی دعا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب تمہیں اپنی دعا کے قبول ہونے کا پتہ چلے مثلاً کسی مرض سے شفا پاؤ یا سفر سے واپس آؤ تو یہ دعا کرو اس خدا کے لئے سب تعریفیں ہیں جس کی عزت اور جلال کے ساتھ تمام امور تکمیل پاتے ہیں۔

(مستدرك حاكم جلد 1 ص 730 حديث نمبر 1999)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرے ساتھ عادت اللہ یہ ہے کہ جب میں کسی امر کے واسطے توجہ کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں تو اگر وہ توجہ اپنے کمال کو پہنچ جائے اور دعا اپنے انتہائی نقطہ کو حاصل کر لے تب ضرور اس کے متعلق کچھ اطلاع دی جاتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ جب انسان خداتعالیٰ سے دعا کرتا ہے تو اکثر خداتعالیٰ اپنے بندے کی دعا قبول کرتا ہے لیکن بعض دفعہ خداتعالیٰ اپنی بات منواتا ہے۔ دو دوستوں کی آپس میں دوستی کے قائم رہنے کی یہی نشانی ہوتی ہے کہ کبھی اس نے اس کی بات مان لی اور کبھی اس نے اس کی بات مان لی۔ ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہمیشہ ایک ہی دوسرے کی بات مانتا رہے اور وہ اپنی بات کبھی نہ منوائے۔ جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ ہمیشہ اس کی دعا قبول ہوتی رہے اور اسی کی خواہش پوری ہوتی رہے وہ بڑی غلطی کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 52)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

(مرسلہ : محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

ربوہ: 16-اکتوبر 2002ء۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں لندن سے آمدہ تازہ اطلاع کے مطابق:-

حضور انور اینجیو پلاسٹی کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہسپتال سے گھر واپس تشریف لے آئے ہیں۔ ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق دل کی حالت تسلی بخش ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت والی لمبی زندگی کیلئے دعاؤں، صدقات اور نوافل کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے حضور انور کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

تیرے فقیر تیری گلی میں ہیں آگئے — پہچانتے ہوئے تیرے عالی مقام کو
ہم تجھ سے بھیک مانگتے ہیں تیرے نام کی — شافی ہے تو شفا دے ہمارے امام کو

خطبہ جمعہ کے اوقات

احباب جماعت کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ مورخہ 18، 25-اکتوبر کو حضور انور کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق 5 بجے شام نشر ہوگا۔ جبکہ یورپ میں تبدیلی اوقات کے پیش نظر یکم نومبر 2002ء سے خطبہ جمعہ شام 6 بجے نشر ہوا کریگا۔ احباب کرام نوٹ فرمالیں۔ (نظارت اشاعت)

عطیہ چشم پر سیمینار

نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مورخہ 18-اکتوبر 2002ء بروز جمعۃ المبارک پونے تین بجے سہ پہر عطیہ چشم کے موضوع پر ایک معلوماتی سیمینار کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر عطیہ چشم اور بصارت سے متعلق مختلف عناوین پر مشتمل ایک معلوماتی نمائش بھی لگائی جائے گی۔ سیمینار اور نمائش میں شرکت کے خواہش مند خواتین و حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دفتر آئی بنک ایوان محمود سے شرکت کا دعوت نامہ حاصل فرمالیں اور اس موقع سے مستفید ہوں۔

(جنرل سیکرٹری نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک)

ہومیو پیتھک علمی نشست

مورخہ 25-اکتوبر 2002ء کو نماز جمعہ کے معاً بعد نصرت جہاں اکیڈمی ہال میں احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان (ربوہ) کے زیر اہتمام گردہ، پتہ کی پتھری اور متوازن غذا کے سلسلہ میں علمی نشست ہوگی۔ تمام ہومیو ڈاکٹرز / لیڈی ڈاکٹرز اور دیگر شائقین حضرات و خواتین سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(صدر ایسوسی ایشن)

نئے پودوں کی ورائٹی

گلشن احمد نرسری ربوہ میں درج ذیل پودوں کی ورائٹی دستیاب ہے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

(1) پھل دار پودے کنو، انجیر، آڑو، مسمی اور چائنی لیموں وغیرہ۔ (2) موسمی پنیریاں، گیندا، جعفری اور

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1944ء ③

14 اپریل حضور نے اپنا الہام سنایا روز جزا قریب ہے اور رہ بعید ہے۔

14 اپریل تا 16 جون حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ہائیڈ پارک لندن میں ایک پادری مسٹر گرین سے پے در پے 7 مباحثے کئے جن سے انگلستان مشن کی دھوم مچ گئی۔

16 اپریل دہلی میں جلسہ مصلح موعود۔ 5 ہزار احمدیوں کی شرکت اور حضور کا خطاب۔ مخالفین نے اس موقع پر سنگ باری کی اور کئی احمدی زخمی ہوئے۔ حضور تین روز دہلی میں تشریف فرما رہے۔

20 اپریل حضور حضرت خواجہ میر درد اور شاہ ولی اللہ دہلوی کے مزار پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔ 21/اپریل کو حضور قادیان پہنچے۔

24 اپریل حضور نے جماعت میں حفاظ پیدا کرنے کی تحریک فرمائی۔

یکم مئی حضور نے رضا کارانہ دعوت الی اللہ کی ولولہ انگیز تحریک فرمائی۔

2 مئی حضور نے ستیارتھ پرکاش کا مکمل جواب تیار کرنے کی سکیم تیار کی۔ اور آٹھ ابواب کا مکمل جواب فروری 45ء تک تیار کروا دیا۔

4 مئی شیخ نیاز محمد صاحب پنشنر کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پہلا آنریری انسپکٹر مقرر کیا گیا۔

5 مئی حضور نے خطبہ جمعہ میں تعلیم الاسلام کالج قادیان میں لڑکوں کو داخل کرانے کی تحریک فرمائی۔

5 مئی قائداعظم کا بیان اخبارات میں شائع ہوا کہ آئین کی رو سے احمدی مسلم لیگ کے ممبر بن سکتے ہیں۔ اور تمام حقوق سے مستفید ہو سکتے ہیں (احسان 5 مئی 44ء)

7 مئی حضور نے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو تعلیم الاسلام کالج کا پرنسپل مقرر فرمایا۔

12 مئی حضور نے روزانہ کم از کم بارہ دفعہ تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھنے کی تحریک فرمائی۔

24 مئی حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے جامعہ احمدیہ کا چارج مولانا ابوالعطاء صاحب کو دے کر تعلیم الاسلام کالج کی باگ ڈور سنبھال لی۔

26 مئی تعلیم الاسلام کالج کے فضل عمر ہوسٹل کا قیام دارالانوار کے گیسٹ ہاؤس میں ہوا۔ حضور نے چوہدری محمد علی صاحب کو اس کا سپرنٹنڈنٹ مقرر فرمایا۔

30 مئی حضور نے اپنے ہمسایوں کو بھوک کے وقت کھانا کھلانے کی تحریک فرمائی۔

2 جون پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے بذریعہ تار جماعت کو اطلاع دی گئی کہ حکومت نے تعلیم الاسلام کالج کے اجرا کی منظوری دے دی ہے۔

4 جون حضور نے تعلیم الاسلام کالج کا باقاعدہ افتتاح فرمایا۔ اور ساتھ ہی فضل عمر سائنس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی بنیاد رکھی۔ اور اس کی نگرانی چوہدری عبدالاحد صاحب کے سپرد فرمائی۔

8 جون تعلیم الاسلام کالج قادیان میں پہلے سال 80 طلبہ نے داخلہ لیا۔

11 جون حضرت مولوی عبدالرحمان صاحب (کشمیر) رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

16 جون حضرت سید دلاور شاہ بخاری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1904ء)

19 جون حضور نے عربی کو ترویج دینے کا خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔ نیز مجلس عرفان میں عربی بول چال کا ایک رسالہ تصنیف کرانے کا ارادہ ظاہر فرمایا۔

23 جون حضور نے نوجوانوں کو بالالتزام نماز تہجد پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

23 جون مولوی محمد علی صاحب کے غلط الزامات پر حضور نے انہیں دعوت مباہلہ دی مگر مولوی صاحب اس کے لئے تیار نہ ہوئے۔

بدرگاہ رب العالمین

دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ اسی کیفیت میں بیٹھے بیٹھے کچھ الفاظ موزوں ہو گئے نہ معلوم ان پر شعر کا لفظ بھی صادق آتا ہے یا نہیں میں اس کوچہ سے نا آشنا ہوں بس اظہار جذبات ہے۔

تو تو ہر بات پہ قادر ہے شفا کے مالک!
دست قدرت کا ہے مرہون یہ سارا عالم
تیرے اک "کُن" پہ ہے موقوف جہاں کی تقدیر
تیرے اک حکم سے مٹ جاتے ہیں سب کرب و الم
تو رگِ جاں سے بھی اقربؔ ہے تری ذات سمیع
تو تو سن لیتا ہے مضطر کی دعائیں ہر دم
تیرا فرماں ہےؔ پکارو! میں سنوں گا تم کو
واسطہ تیری بشارت کا ہے وعدے کی قسم
میرا محسن، میرا محبوب ہے بیمار بہت
شافی و کافی مرے اللہ تری نظرِ کرم!
بخش دے عمر خضرؔ اور شفائے کامل
سر بسجدہ تری چوکھٹ پہ ہوں اے فیضِ اتم
کتنے کشکول دھرے ہیں ترے پیارے کے لئے
ہیں ہر اک دیس میں عشاق کی آنکھیں پرنم
تیرے بن کون بھرے گا یہ ہمارے کاسے!
تو ہی ہے جس کا درِ فیض کھلا ہے ہر دم

عطاء المجیب راشد

پبلشر آغا سیف اللہ ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خاندان حضرت مسیح موعود کی خواتین مبارکہ کی شفقت اور تربیت کے دلکش نظارے

دوڑ پیچھے کی طرف اے گردش ایام تو

حضرت مصلح موعود کی بیٹی محترمہ صاحبزادی امتہ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی خوبصورت یادداشتیں

خاندان حضرت مسیح موعود کی خواتین مبارکہ کی سیرة و سوانح مرتب کرنے کے لئے محترمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ آف لاہور نے حضرت مصلح موعود کی بیٹی اور حضرت خلیفہ اول کی نواسی صاحبزادی امتہ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب مرحوم سے انٹرویو لیا۔ ان یادداشتوں کو مضمون کی شکل میں پیش کیا جا رہا ہے۔ تا نئی نسل ان نیک یادوں اور انداز تربیت کے مختلف پہلوؤں سے راہنمائی اور سبق حاصل کر سکے۔

حضرت اماں جان کی بعض یادیں

حضرت اماں جان بہوؤں کے معاملات میں بہت لبرل تھیں کبھی کسی سے بہو کی شکایت نہ کی اور نہ ہی بیٹوں سے اپنے تینوں بیٹوں سے بھی کبھی کسی قسم کا شکوہ یا شکایت کا کوئی پتہ ہی نہیں۔ چچا جان حضرت میاں بشیر احمد صاحب اکثر رات کا کھانا حضرت اماں جان کے ساتھ کھاتے تھے اور ان کا کھانا چچی جان ام مظفر بھیجا کرتی تھیں۔ چھوٹی چھوٹی پیالیوں میں مختلف چیزیں ہوتی تھیں۔ آپا سردار نے کہا کیا ضرورت ہے یہ کھانا بھجوانے کی تو حضرت اماں جان نے کہا سردار تم کیا بات کرتی ہو۔ اس سے تو برکت ہوتی ہے۔ اسی طرح بھائی جان حضرت مرزا ناصر احمد صاحب شادی کے بعد بھی رات کا کھانا اکثر حضرت اماں جان کے ساتھ ہی کھاتے تھے۔ بھابھی جان منصورہ بیگم صاحبہ نے اپنی کوٹھی النصرت سے چھوٹے سے ٹفن میں کھانا ڈال کر لانا جو بعض دفعہ صرف مونگ کی دال ہی ہوتی۔ تو آپا سردار نے پھر کہنا' ہوگی اس میں مونگ کی دال یا صرف آلو کی ترکاری تو حضرت اماں جان کہتیں کوئی بات نہیں اس میں بھی بہت برکت ہے دسترخوان تو سج جاتا ہے طریقے سے بات بنا دیتی تھیں' تحریک جدید کی شرائط کی وجہ سے سب گھروں میں سادگی تھی اور ایک ہی کھانا بنتا تھا۔

اسی طرح جب بڑی پھوپھی جان حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ قادیان تشریف لاتیں یا حضرت ماموں جان میر اسماعیل صاحب آئے ہوتے تو حضرت ابا جان بھی رات کا کھانا وہیں کھاتے۔ کیونکہ مصروفیات کی وجہ سے مل بیٹھنا تو نہیں ہوتا تھا بس کھانے کے وقت ہی باتیں بھی ہو جاتیں۔ کھانا ابا جان کا بھی گھر سے آتا جس بیوی کے ہاں باری ہوتی وہ ادھر اماں جان کے ہاں ہی بھجوا دیتیں۔

حضرت سیدہ ام طاہر کی تربیت وشفقت

امی جان حضرت سیدہ امتہ الحئی بیگم صاحبہ کی وفات کے بعد ہم حضرت ام طاہر کی نگرانی میں آئے تھے اور مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ میں ان کی بیٹی نہیں ہوں۔ جب ان کے بچے ہوئے تب بھی انہوں نے ہمیں ہی مقدم رکھا۔ حضرت ام طاہر نے ہمیں بہت پیار دیا۔ کبھی کوئی چیز بھی اپنے بچوں کو علیحدہ نہ دی پھل مٹھائی وغیرہ سب کو اکٹھی اور ایک جتنی ہی ملتی ہمیں کبھی بھی احساس نہیں ہوا کہ وہ ہماری حقیقی ماں نہیں۔ اپنی چھوٹی بہنوں کو ڈانٹ لیا کرتے تھے۔ انہوں نے کبھی کچھ فرق نہیں سمجھا۔

حضرت ام طاہر نے ہمیں گھر کا فرد سمجھا تھا اور بے تحاشہ پیار کرتی تھیں ان کے گھر والے بھی ہمیں اپنی بھانجیوں سے بڑھ کر پیار کیا کرتے۔ حضرت ام طاہر صاحبہ اپنے والد صاحب جنہیں سب شاہ جی کہتے کے پاس جاتیں تو ہم سب بھی ان کے ساتھ جاتے تو ہمیں دیکھ کر کہتے کہ دعا کرو اور ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے کہ حضرت مسیح موعود کی اولاد ہیں۔ سب ہم سے بے حد پیار کرتے ہم بڑے تھے اور دوسرے بچے ابھی چھوٹے تھے وہ پیار اس طرح قائم ہے یعنی اگلی نسل میں بھی وہ پیار اسی طرح قائم ہے۔ آگے ہمارے بچے بھی اسی طرح ان سے پیار و محبت کرتے ہیں اور وہ بھی اسی طرح کا سلوک کرتے ہیں۔

بچپن میں اکثر میرے سر میں درد ہوتا تو میں سیدھی 'آپ کے پاس' چلی جاتی۔ ایک دفعہ حضرت ام طاہر خود کافی بیمار تھیں اور مجھے بھی شدید درد ہو رہا تھا میں ان کی ٹانگوں پر سر رکھ کر ان سے چمٹی رہی حتیٰ کہ وہ ہل بھی نہ سکتی تھیں ماموں جان حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے مجھے ڈانٹا کہ وہ خود بیمار ہیں اور تم انہیں اور پریشان کر رہی ہو مگر میں پھر بھی ان کے ساتھ ہی جڑی رہی۔ اور آپ کو ہلنے نہیں دیا۔ میری شادی کے بعد میرے میاں کا بھی بہت خیال رکھتیں عزت کرتیں۔ بالکل بیٹوں کی طرح سمجھتیں۔ کہتیں میرے دو بیٹے ہیں بڑا طاہر اور چھوٹا اطہر فوت ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کا ادھار نہیں رکھتا میرے تین بیٹے پورے کر دیئے ہیں احمد' خلیل اور طاہر (یعنی میاں عبدالرحیم احمد صاحب' صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب اور حضرت مرزا طاہر احمد صاحب) یہ بات انہوں نے کئی دفعہ میرے میاں کے سامنے کہی۔

حضرت ام مظفر بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا ذکر

حضرت چچی جان ام مظفر سرور سلطان جہاں صاحبہ بنت حضرت مولانا غلام حسن صاحب پشاوری بہت مخیر تھیں اور نہایت ہی سادہ۔ پٹھانوں کا تو بہت ہی خیال رکھتی تھیں۔ ان کے ہاں سرحد مردان اور پشاور کے کئی پٹھان لڑکے پڑھنے کے لئے آئے ہوئے تھے ان کا خاص خیال رکھتیں۔ ان کے لئے اسی طرز کے ٹرے' کپ' چائے دانیاں رکھی ہوتیں جن میں ان کی تواضع کے لئے اسی طریقے سے چائے وغیرہ بھجواتیں۔ اور جو گھرانے قادیان میں آباد تھے یا جو بچے قادیان بورڈنگ میں پڑھتے تھے ان کا بھی خیال رکھتیں۔

آپ فارسی بولتی تھیں حضرت اماں جی (نانی جان) حرم حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات پر فارسی میں مضمون لکھا کہ آپ میری ہم زبان تھیں آپ ان سے بہت محبت کرتی تھیں پہلے پہل جب قادیان میں آپ نئی آئی تھیں جب گھبراتیں تو ان کے ہاں چلی جاتیں۔ جلدی جلدی فارسی میں باتیں کرتیں اور واپس چلی آتیں۔ سبز چائے جو ہر وقت تیار رہتی تھی۔ بعض وقت اماں جی ان کے گھر بھجوا دیتیں اور جب گرمی کا موسم ہوتا تو سوڈا واٹر بھجواتیں۔

چچی جان حضرت ام مظفر صاحبہ نے قادیان کے لوگوں سے بہت پیار بڑھایا ہوا تھا۔ اس طرح گھل مل گئی تھیں جیسے کہ وہاں کی پلی بڑھی ہوں سب سے اچھی طرح ملتیں سب کا خیال رکھتیں۔ وہاں ایک پٹھان گھرانے سے بہت دوستی تھی لال بری ان کا نام تھا وہ بھی فارسی بولتی انہیں بھی اپنے گھر بار کی پروا نہیں۔ سارا سارا دن آپ کے پاس ہی رہتیں۔ غرض سب سے حسن سلوک کرتیں۔

کئی یتیم بچے پالے اور کئی لوگوں کی خبر گیری کرتیں۔ ایک بچی تو چند ماہ کی تھی اس کی والدہ فوت ہو گئیں تو اس کا باپ اسے قادیان کی گلیوں میں لئے پھرتا تھا حضرت اماں جان کو پتہ چلا تو آپ نے اسے بلایا اور کہا کہ تم یہ بچی مجھے دے دو اور وہ حضرت اماں جان نے پالی اس کا نام صابرہ تھا جب وہ کچھ بڑی ہوئی تو حضرت چچی جان سے کہا کہ یہ میری بیٹی صابرہ ہے اب یہ تم لے جاؤ اور چچی جان نے اسے بیٹیوں کی طرح پالا پھر جب اس کی شادی کا وقت آیا تو ایک اچھے گھرانے میں اس کی شادی کروا دی اور وہ خوش و خرم زندگی گزار رہی ہیں۔ آج اللہ کے فضل و کرم سے ان کی اولاد کافی پڑھی لکھی ہے۔

حضرت چچی جان سرور سلطان صاحبہ بہت صفائی پسند تھیں اور دوسروں کے متعلق بھی یہی چاہتیں کہ وہ بھی صفائی پسند ہوں۔ اماں جان تو کہتیں کہ سرور سلطان کو وہم کی حد تک صفائی کی عادت ہے۔ گھر بستر الماریاں صندوق صحن اور باورچی خانہ اس طرح صاف رکھتیں کہ مزہ ہی آ جاتا۔ خود اپنے ہاتھ سے کام کرتیں۔ اسی طرح ان کی بیٹیاں بھی صفائی پسند ہیں۔

ملازموں کے ساتھ بھی بہت اچھا سلوک کرتیں غریبوں کے گھروں میں چلی جاتیں ان کے برابر بیٹھ جاتیں ان کا حال پوچھتیں ان کی دلجوئی کرتیں۔

اپنے میکے والوں کے ساتھ بھی بہت ہی اچھا سلوک کرتیں ان کے آنے پر بہت خدمت کرتیں۔ آپ کے حسن اخلاق سے ان کے خاندان والے بھی جماعت میں شامل ہوئے اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ آخری عمر میں آپ کے والد تو آپ کے پاس ہی رہتے اور بہت خوش ہوتے۔

بھائی جان صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی شادی جب باجی امۃ القیوم سے ہوئی تو وہ نانا جان کو ملنے گئے تو آپ کھڑے ہو گئے بھائی جان نے کہا کہ آپ بیٹھ جائیں تو کہنے لگے یہ نجیب الطرفین ہے میں اس کی عزت کرتا ہوں اور باجی سے مل کر بہت خوش ہوئے اور بہت پیار بھی کیا۔

چچی جان باجی قیوم کا بے حد خیال رکھتیں بہت پیار کرتیں دوسری بہوئیں اگر کبھی کچھ کہتیں تو آپ کہتیں میں قیوم کی ماں بھی ہوں یہ میری امۃ الحئی کی بیٹی ہے مجھے بہت پیاری ہے۔ اور بھائی جان مظفر سے بھی کہا ہوا تھا قیوم کو کبھی کوئی دل دکھانے والی بات نہ کہنا چھوٹی سی عمر میں اس کی ماں فوت ہو گئی تھی۔

جب چچی جان فوت ہوئیں تو باجی کہنے لگیں مجھے تو بالکل ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ جیسے آج میری ماں نہ رہی ہو۔ ان کو سیر کی بڑی عادت تھی اور باقاعدگی سے جاتی تھیں بیگم ولی اللہ شاہ کے ساتھ لمبی سیر کر کے آتیں۔ ان سے بڑی دوستی تھی وہ دوستی آج بھی ان کے بچوں میں قائم ہے۔ محبت پیار اور احترام کا رشتہ ابھی تک چل رہا ہے۔ بلکہ بچوں کی کئی عادات بھی ایک جیسی ہی ہیں۔

خود ہاتھ سے کام کرتیں اور کسی کی ذاتی زندگی میں دخل نہ دیتیں یہ سب باتیں آپ نے حضرت اماں جان سے سیکھیں۔ حضرت اماں جان نے اس اچھائی کا بیج بویا۔ آپ کہتی تھیں بدقسمت ہیں وہ مائیں جو بیٹوں سے بہوؤں کی شکایت لگا کر اپنے ہی بیٹوں کے دل کو تکلیف پہنچاتی ہیں۔ اپنے گھروں میں خوش رہو شکایت کا کیا فائدہ شکایت تو پاگل پن ہے اور بیماری ہے۔

حضرت بو زینب صاحبہ اہلیہ

حضرت مرزا شریف احمد صاحب

حضرت چھوٹی چچی جان بو زینب صاحبہ اور حضرت چچا جان مرزا شریف احمد صاحب یہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں تھیں جو حضرت مسیح موعود کے خاندان کو دی گئی تھیں۔ آپ بہت غریب پرور اور سادہ تھیں سب بچوں سے پیار کرتیں۔ خاندان والوں کی عزت و احترام کرتیں اماں جان سے بھی نہایت عزت و ادب سے پیش آتیں۔

حتیٰ کہ میری دائی جس نے مجھے اور میاں خلیل احمد کو دودھ پلایا تھا جب کبھی آتیں تو ان کو اپنے پاس بٹھا کر آوازدے کر ٹرے بجواتیں پھل مٹھائی اور جو کچھ گھر میں ہوتا انہیں اپنے ساتھ بٹھا کر کھلاتیں حال احوال پوچھتیں اور جاتے وقت پیسے وغیرہ بھی دیتیں کہ یہ ہمارے بچوں کی دائی ہے۔ سب سے حسن سلوک کرتیں آپ کا گھر ذرا دور تھا اور آپ پردے کی بھی بہت پابند تھیں۔

جب میری شادی ہوئی اور شادی کے بعد احمد صاحب کے ساتھ چچا جان حضرت میاں شریف احمد سے ملنے گئے تو میں اندر چلی گئی اور آپ چچا جان کے ساتھ باہر بیٹھ گئے۔ مجھ سے مل کر کہنے لگیں اکیلی آئی ہو میں نے کہا نہیں وہ باہر چچا جان کے ساتھ ہیں۔ آپ تو پردہ ہی اتنا کرتی ہیں تو کہنے لگیں اندر بلاؤ۔ بھلا امۃ الحئی کے داماد اور میرے داماد میں فرق ہی کیا ہے۔ آپ کو اندر بلایا بڑے پیار اور محبت سے بٹھایا اور سلامی وغیرہ بھی دی۔

حضرت ام وسیم صاحبہ کی یادیں

حضرت ام وسیم صاحبہ کے بارے میں اتنی باتیں ہیں اتنی یادیں ہیں کہ جی چاہتا ہے کہ سب کچھ بتا دوں۔ آپ حضرت ام طاہر کو اپنی سگی بہنوں کی طرح سمجھتی تھیں۔ جب نئی نئی آئیں تو آپ کے پاس ہی رہیں اور زبان بھی نہیں آتی تھی صرف عربی ہی بولتی تھیں۔ اپنی تمام باتیں آپ ہی سے کرتیں۔ اور آپا جان ام طاہر بھی بڑی بہن ہونے کے ناطے ہر طرح کا خیال رکھتیں۔ بعض دفعہ نئے ماحول سے گھبرا جاتیں تو باقاعدہ رو رو کر شکایت کرتیں اور حضرت ام طاہر آپ کو گلے لگا لگا کر تسلیاں دیتیں کہ عزیزہ فکر نہ کرو میں بالکل ٹھیک کر لوں گی پریشان نہ ہو میں تمہارے ساتھ ہوں آپ کی ہر مشکل اور تکلیف کے وقت آپ ان کے پاس ہوتیں۔ حضرت ام وسیم کے بچوں کی پیدائش پر بھی آپ ان کے ساتھ ہوتیں ان کا خیال رکھتیں اور کام کرتیں۔

حضرت ام وسیم بے حد غریب پرور تھیں۔ ملنسار غمگسار اور منکسر المزاج کسی مال و دولت کی کوئی پرواہ نہیں۔ اپنے ہاتھ سے کام کرتیں۔

آپ کو اپنی شادی میں جس قدر مال و دولت اور ہیرے جواہرات ملے وہ سب آپ نے مستحقین اور ضرورت مندوں میں تقسیم کر دیئے حتیٰ کہ اپنے لئے بھی کوئی نہ رکھا۔

آپ نوکروں سے بہترین سلوک کرتیں۔ اپنے سارے کام خود اپنے ہاتھوں سے کرتیں ابا جان کی باری سے پہلے دھوبن بنی ہوتیں سارا گھر صاف ستھرا کرتیں خود صاف ستھری رہتیں۔ بچت کر کے کھانے کا اہتمام کرتیں۔

غرض آپ خاندان میں ایک بہت اچھا اضافہ تھیں مہمان نواز اقرباء پرور نیکی سادگی اور انکساری حد درجہ کی تھی اپنے بچوں مرزا نعیم احمد صاحب اور مرزا وسیم احمد صاحب سے بہت پیار کرتیں اور ان کے لئے دعائیں کرواتیں کہ یہ بھی نمایاں مقام حاصل کریں دوسرے سب بچوں سے حسن سلوک کرتیں۔ وہی اچھی عادتیں اب ان کے بچوں میں بھی شامل ہیں وہی پیار محبت عزت و احترام مرزا وسیم احمد صاحب کو حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ ان سب کے درجات بلند کرے اور ان کی نسلوں میں بھی یہ نیکیاں قائم رکھے۔

حضرت مصلح موعود کی

گھریلو زندگی

ابا جان حضرت مصلح موعود کا یہ طریق تھا کہ سب بیگمات کے دن مقرر تھے۔ اور سب بیویوں بچوں کے جیب خرچ مقرر کئے ہوئے تھے۔ کھانے کا' دودھ کا' نوکروں تک کا خرچ مقرر تھا۔

بیویوں کو ان کا خرچ مل جاتا بچوں کو ان کا اور بہت چھوٹے بچوں کا ان کی ماؤں کو مل جاتا تھا۔ پھر کپڑے وغیرہ گھر ہی میں منگوالئے جاتے تھے حضرت ابا جان اور آپا جان بیٹھ کر سب بچوں کو تقسیم کر دیتے بڑے ہو کر ہم خود اپنے خرچ سے لے لیتیں۔ اس طرح کسی جھگڑے وغیرہ کی نوبت نہ آتی۔ سفر میں جاتے تو پھر بھی باری ہوتی اگر کوئی بیوی بیمار ہے تو اسے مہمان کے طور پر لے جاتے۔ ایک دفعہ حضرت ام ناصر صاحبہ کی باری تھی حضرت ام طاہر صاحبہ بیمار تھیں۔ حضرت ام ناصر صاحبہ سے کہا کہ یہ بیمار ہیں مہمان کے طور پر لے جا رہا ہوں۔

عمو صاحب (حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) کے بچے بھی بہت بے تکلف تھے اور کبھی کوئی فرق نہ تھا ایک ہی گھر تھا صرف اوپر سیڑھیاں جاتی تھیں۔ ان کے بچے بھی کہتے کہ چچا ابا (حضرت مصلح موعود) ہم میں اور اپنے بچوں میں کوئی فرق نہیں کرتے۔

ایک دفعہ ابا جان تصنیف کا کوئی کام کر رہے تھے ڈاکٹروں نے کہا کہ جلدی پہاڑ پر چلے جائیں گرمی کافی ہو رہی تھی۔ تو پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو بلا کر کہا ایک کوٹھی کا بندوبست کریں۔ میاں منیر پاس ہی کھڑے تھے تو کہتے ہیں ابا جان اک کوٹھی تے اسی کٹھے جاواں گے (پنجابی میں کہا) تو حضرت ابا جان نے فوراً کہا کہ دو کوٹھیوں کا انتظام کرو۔ ایک میاں بشیر احمد صاحب کے لئے اور ایک ہمارے لئے۔ آپس میں اس قدر پیار اور محبت تھی۔

حضرت ام ناصر صاحبہ کی

بعض یادیں

حضرت ابا جان (مصلح موعود) جب بھی سندھ کے دورے پر جاتے تھے تو بیویوں کو باری باری لے جاتے۔

لیکن جس سال حضرت ام ناصر کی باری ہوتی تھی وہ بہت ہی اچھا رہتا تھا بلکہ میں عمو صاحب (حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب) کو بھی کئی دفعہ خط میں لکھتی تھی کہ ہمارے لئے حضرت امی جان کا سفر بڑا ہی بابرکت ہوتا ہے۔ کیونکہ جس سفر میں امی جان آتی تھیں تین دن حضرت صاحب ہمارے مہمان ہوتے تھے (کیونکہ ہم وہاں زمینوں کی دیکھ بھال کے لئے وہاں رہتے تھے) اور تین دن کے بعد ہم حضور کے مہمان ہوتے تھے۔ تمام خرچ حضور کرتے تھے۔ ہر وقت جماعتوں سے ملنے والے احباب و خواتین ملنے کے لئے آتے تھے جمعہ کے دن 150 سے 200 تک لوگ آتے تھے۔ ان کے لئے کھانے پینے کا انتظام غرضیکہ ایک لنگر چلتا تھا۔ خرچ تو حضور کا تھا لیکن سارا انتظام میرے میاں عبدالرحیم احمد صاحب کرتے تھے۔ آٹا چاول گھی لکڑیاں تمام ضرورت کی چیزیں راشن اور پانی۔ بلکہ پانی تو وہاں کیچڑ کی طرح کا ہوتا تھا جو بڑے بڑے مٹکوں میں پھٹکری ڈال کر رکھا جاتا تھا جب مٹی کیچڑ نیچے بیٹھ جاتی تھی تو دوسرے مٹکے میں احتیاط سے نکالا جاتا پھر فلٹر کیا جاتا تھا پھر اس کو ابالا جاتا تھا۔ غرض بہت محنت سے پینے کا پانی الگ کیا جاتا تھا۔

حضرت ام ناصر ایک کمرے میں حضور کے استعمال کے لئے پانی کے مٹکے الگ رکھواتیں۔ راشن وغیرہ خود چیک کرتیں اور تین چار دن پہلے میرے میاں کو بتا دیتیں کہ فلاں چیز چار دن کی رہ گئی ہے بلکہ مجھ سے بھی چھپاتیں رازداری سے الگ جا کر کہتیں تاکہ سارا انتظام ٹھیک رہے۔ آپ کے حسن انتظام سے سب کو تسلی رہتی۔

ان کی باری میں کبھی ایک دفعہ بھی ابا جان کو غصہ نہ آیا۔ ابا جان کا تو بہت زیادہ خیال رکھتی تھیں۔ اور باقی سب کا بھی۔ میرے خسر جو ہمارے ساتھ ہی رہتے تھے ان کے کھانے اور آرام کا بار بار پتہ کرواتیں کہ ان کا کھانا ٹھیک پکا ہے انہوں نے کھانا کھا لیا ہے۔ ان کی مرضی کا کھانا پکواؤ۔ غرض ان کا بھی خیال رکھتیں کہ اب وہ بھی ہمارے مہمان ہیں۔

حضرت ام ناصر صاحبہ نے حضرت سیدہ سارہ بیگم صاحبہ کے بچوں کو پالا۔ امۃ النصیر (اہلیہ پیر معین الدین صاحب) کا تو سب سے زیادہ خیال رکھتیں اور پورا نام امۃ النصیر بیگم کہہ کر پکارتیں۔ اور پھر اگر کوئی پیار سے چھیر دکہتا تو اسے منع کرتیں کہ پورا نام لو۔

تمام انسانوں میں بہترین

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) تحریر فرماتے ہیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم صرف عبادت الٰہی میں ہی تمام بنی نوع انسان سے زیادہ مستعد نہ تھے۔ بلکہ ایسے پرخطر مواقع پر بھی جو انسان کی شجاعت' توانائی اور جوانمردی کو للکارتے ہیں آپ مستعدی میں سب دوسروں پر سبقت لے جاتے تھے۔

چنانچہ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمام انسانوں میں بہترین تھے اور سب لوگوں سے بڑھ کر سخی اور دلیر اور شجاع تھے۔

ایک دفعہ رات کے وقت مدینہ کے لوگ چوروں اور دشمنوں سے ڈر گئے اور اضطراب پیدا ہو گیا۔ بہت سے لوگ آواز کی طرف لپکے۔ دیکھا تو آنحضرت ﷺ سب سے پہلے وہاں پہنچ چکے تھے اور فرما رہے تھے کہ ڈرو نہیں۔ آپ اس وقت حضرت ابوطلحہؓ کے گھوڑے پر سوار تھے جس پر زین نہ تھی اور پیٹھ ننگی تھی۔ آپ کی گردن میں تلوار پڑی تھی۔ آپؐ نے فرمایا۔ میں نے تو اس گھوڑے کو روانی میں دریا پایا۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں ہوں اس رسول پر (ﷺ) جس نے صرف روحانی صحت کے متعلق ہی بے قیمت اور بے مثال ہدایات کا سرچشمہ جاری نہیں کیا بلکہ جسمانی صحت کے متعلق بھی ایسی بے نظیر ہدایات فرمائیں کہ اگر (احمدی) سوسائٹی ان پر عمل کرے تو پاکیزگی اور نظافت میں دنیا کے لئے نمونہ بن سکتی ہے اور ہر دوسری تہذیب کو اپنی تقلید پر مجبور کر سکتی ہے۔

(ورزش کے زینے صفحہ 27)

لعل تابان نمبر 61

مرتبہ: فخر الحق شمس

عیب چینی خطرناک راہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''عیب چینی کی راہ بہت ہی خطرناک راہ ہے..... ایک دفعہ امرتسر میں میں نے ایک شخص کو قرآن کی بہت سی باتیں سنائیں۔ میرا ازار بند اتفاق سے ڈھیلا ہوگیا۔ آخر اس نے مجھ پر یہ اعتراض کیا تمہارا پاجامہ ٹخنوں سے کیوں نیچا ہے۔ میں نے کہا اتنے عرصہ سے جو تم میرے ساتھ ہو تمہیں کوئی بھلائی مجھ میں نظر نہیں آئی سوائے اس عیب کے اور یہ عیب جو تم نے نکالا یہ ٹھیک نہیں۔''

(حقائق الفرقان جلد اول ص 219)

آسمانی منصوبہ

حضرت مصلح موعود 18۔دسمبر 1921ء کو مجلس میں رونق افروز ہوئے۔ دوران گفتگو بتایا کہ حضرت صاحب کی خدمت میں ایک غیر از جماعت دوست نے یہ دلچسپ تجویز پیش کی کہ دعویٰ سے پہلے آپ اگر علماء کو اعتماد میں لیتے اور وفات مسیح منوانے کے بعد آپ ان سے مشورۃً دریافت فرماتے کہ امت محمدیہ ہی سے کوئی شخص آنا چاہئے۔ تو وہ بالاتفاق آپ کے دعویٰ کو تسلیم کر لیتے۔ حضرت صاحب نے فرمایا:۔

''اگر انسانی منصوبہ ہوتا تو میں ایسا ہی کرتا''

(الفضل 16۔فروری 1922ء ص 9)

خوف خدا

جنگ بدر کے موقع پر جبکہ دشمن کے مقابلہ میں آنحضرت ﷺ اپنے جاں نثار بہادروں کو لے کر موجود تھے۔ تائید الٰہی کے آثار ظاہر تھے کفار نے اپنے قدم جمانے کے لئے پختہ زمین پر ڈیرے لگائے تھے اور مسلمانوں کے لئے ریت کی جگہ چھوڑی تھی لیکن خدا نے بارش بھیج کر کفار کے خیمہ گاہ میں کیچڑ ہی کیچڑ کر دیا اور مسلمانوں کی جائے قیام مضبوط ہوگئی۔ اسی طرح اور بھی تائیدات سماوی ظاہر ہو رہی تھیں لیکن باوجود اس کے اللہ تعالیٰ کا خوف آنحضرت ﷺ کے دل پر ایسا غالب تھا کہ سب وعدوں اور نشانات کے باوجود اس کے غناء کو دیکھ کر گھبراتے تھے اور بیتاب ہو کر اس کے حضور میں دعا کرتے تھے کہ مسلمانوں کو فتح دے۔ چنانچہ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریمؐ جنگ بدر میں ایک گول خیمہ میں تھے اور فرماتے تھے کہ اے میرے خدا میں تجھے تیرے عہد اور وعدے یاد دلاتا ہوں اور ان کے ایفاء کا طالب ہوں۔ اے میرے رب اگر تو ہی (مسلمانوں کی تباہی) چاہتا ہے تو آج کے بعد تیری عبادت کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ نے آپؐ کا ہاتھ پکڑ لیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ بس کیجئے آپؐ نے تو اپنے رب سے دعا کرنے میں حد کر دی۔ رسول کریم ﷺ نے اس وقت زرہ پہنی ہوئی تھی آپؐ خیمہ سے باہر نکل آئے اور فرمایا کہ ابھی ان لشکروں کو شکست ہو جائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے بلکہ یہ وقت ان کے انجام کا وقت ہے اور یہ وقت ان لوگوں کے لئے نہایت سخت اور کڑوا ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الجہاد باب ما قیل فی درع النبی ﷺ)

جنگ عظیم کے متعلق خبر

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں:۔

یورپ کی جنگ عظیم شروع ہونے سے پہلے مجھے رؤیا میں دکھایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی قدوس ہستی ایک جگہ شمال کی جانب منہ کر کے کھڑی ہے اس وقت اللہ تعالیٰ کا قد و قامت اتنا بڑا اور اونچا معلوم ہوتا ہے کہ باوجود انسانی تمثل میں ہونے کے قد زمین سے لے کر آسمان تک ہے۔ اس رؤیا میں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ایک پاؤں سمندروں پر ہے اور دوسرا پاؤں خشکیوں پر اور جماعت احمدیہ کے جملہ افراد اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایسے چمٹے ہوئے ہیں جیسے کسی درخت کے ساتھ چیونٹے لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور میں نے دیکھا کہ میں بھی قریب ہی کھڑا ہوں۔

اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلان عام فرمایا گیا کہ اللہ تعالیٰ اس وقت کلام فرمانے لگے ہیں سب لوگ اس کو توجہ سے سنیں۔ چنانچہ ہم سب احمدی افراد اللہ تعالیٰ کا کلام سننے کے لئے ہمہ تن گوش ہو گئے اور سب کے دل میں بہت بڑی مسرت کا احساس ہے کہ ہمیں بھی کلام الٰہی سننے کا موقعہ ملے گا اس کے بعد خدا تعالیٰ نے اردو میں مندرجہ ذیل کلام فرمایا۔

اب ہم دنیا میں نئے انقلاب پیدا
کرنے کے لئے نئے حوادث ظہور میں لائیں گے

اس مقدس کلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قدم کو جو سمندروں پر تھا جنبش دی۔ تب سمندروں میں تموج اور تلاطم پیدا ہو گیا۔ اس کے بعد دوسرا قدم جو خشکیوں پر تھا اللہ تعالیٰ نے اسے جنبش دی۔ تب خشکیوں میں زلزلوں کے حادثات شروع ہو گئے اس پر میری آنکھ کھل گئی۔

اس رؤیا کے کچھ عرصہ بعد سیدنا حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ پیشگوئیوں کے عین مطابق جنگ یورپ شروع ہوگئی۔ جس نے بحر و بر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور وہ تباہی ڈالی جس کی پہلے نظیر نہ ملتی تھی۔ (حیات قدسی جلد 3 ص 67)

بالکل خواب والا قادیان تھا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ اردو کلاس میں حضرت فتح محمد وڈا صاحب کا واقعہ بیعت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ان کا واقعہ بڑا دلچسپ ہے کیونکہ یہ بھی ایک خواب کے ذریعے احمدی ہوئے 1907ء میں حضرت مسیح موعود کے وصال سے قریباً ایک سال پہلے۔ ان کو پرواہ ہی کوئی نہیں تھی احمدیت کی۔ ایک دفعہ اپنے کام سے کسی جگہ گئے واپسی پہ امرتسر سٹیشن پر ان کو خدا تعالیٰ نے رؤیا دکھائی کہ قادیان گئے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت مسیح موعود کا رستہ دکھایا ہے اور (بیت) میں جاتے ہیں بیت کی شکل کیا ہے حضرت مسیح موعود کے آنے کا منظر وہ ساری باتیں یہ ساری رؤیا میں دیکھیں۔

وہ لکھتے ہیں کہ اس خواب کا میرے دل پر اتنا اثر پڑا (حالانکہ پہلے احمدیت کا خیال تک نہیں تھا) میں نے کہا کہ چلو دیکھتے ہیں چل کے قادیان میں۔ چنانچہ قادیان چلے گئے۔ بالکل اس طرح ہوا جیسے خواب دیکھی تھی۔

حضرت خلیفہ اول نے آپ کو (بیت) کا رستہ دکھایا ساتھ لے کے گئے اوپر حضرت مسیح موعود اندر سے تشریف لائے جو کچھ خواب میں دیکھا وہی انداز۔ جو (بیت) خواب میں دیکھی بالکل اسی طرح، اس کے دروازے اسی طرح، شکل اسی طرح کہتے ہیں اس کے بعد کسی وہم کا سوال ہی نہیں تھا اسی وقت بیعت کر لی۔ لیکن زبانی بیعت۔ دل چاہتا تھا میں ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیعت کروں۔ دوسرے دن عید تھی اور میں قریب ہو کے پاس بیٹھ گیا۔ جب عید کی نماز ختم ہوئی تو حضرت مسیح موعود نے ہاتھ بڑھا کر فرمایا جن لوگوں نے بیعت کرنی ہے کر لیں۔

سب سے پہلے میں نے اپنا ہاتھ حضرت مسیح موعود کے ہاتھ میں دے دیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ اس طرح احمدیت دعاؤں کے ذریعہ سے پھیل رہی ہے اور اب بھی آپ لوگوں کو دعا کرنی چاہئے اور دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا۔

(روزنامہ الفضل 6 فروری 1994ء)

طلبہ کے لئے سبق

محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل فرماتے ہیں۔

میٹرک اور ایف۔اے کے امتحانات کی تیاری کے سلسلہ میں مجھے انگریزی پڑھنے کی سعادت حضرت مولوی شیر علی صاحب سے نصیب ہوئی۔ مولوی عبدالرحیم صاحب بھی میرے ہم سبق ہوتے تھے۔ آپ کا معمول تھا۔ کہ دوسرے روز سبق ضرور سنتے۔ اگر ہم سے کسی کو سبق یاد نہ ہوتا۔ تو آپ نہایت شائستگی کے ساتھ کسی طرف مخاطب ہوئے بغیر عام رنگ میں فرماتے:۔

''جانور بھی کھا کر جگالی کرتے ہیں۔ اور جب تک جگالی کر کے پہلے کھائے ہوئے چارہ کو ہضم نہ کر لیں۔ مزید نہیں کھاتے اس لئے انسان کو کم از کم جانوروں سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔''

(سیرت شیر علی ص 137)

مکرم عبدالخالق صاحب

مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب ٹھیکیدار

کا ذکر خیر

میرے پیارے بھائی مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب ٹھیکیدار دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ 1947ء میں ہجرت کر کے قصور میں آگئے۔ آپ اہلحدیث اور سیاسی لحاظ سے احراری تھے 1953ء میں جماعت کے خلاف تحریک میں بھرپور حصہ لیا۔ تحریک کی ناکامی سے سوچنے پر مجبور ہوگئے کہ ایڑی چوٹی کا زور لگانے کے باوجود احمدیت کا کچھ بھی نہ بگڑا۔ اسی سال جلسہ سالانہ خفیہ طور پر دیکھنے کے لئے آئے کہ ربوہ میں کیا ہوتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تقریر ''سیر روحانی'' کے موضوع پر ہو رہی تھی۔ اس تقریر کا ایک ایک لفظ دل پر نقش ہوتا چلا گیا۔ اتنے متاثر ہوئے کہ خفیہ طور پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔ گھر واپس آئے تو اپنی مسجد میں نمازیں پڑھنا چھوڑ دیں ہم چار بھائیوں نے جوان سے چھوٹے تھے یہ سمجھا کہ شاید بے نماز ہو گئے ہیں نمازیں پڑھنا ہی چھوڑ دی ہیں۔ آپ نے بیعت کرنے کے بعد پہلے گھر والوں کو نہ بتایا بلکہ گاہے بگاہے گھر میں دینی مسائل بیان کرنے شروع کر دیئے اس طرح معلوم ہوا کہ آپ احمدی ہو گئے ہیں۔ اس کا علم ہونے پر گھر میں شدید ردعمل ہوا۔ سب نے بائیکاٹ کر دیا۔ لیکن آپ اپنے عقیدہ پر ڈٹے رہے۔ کئی علماء کے ساتھ بحث کروائی گئی لیکن ان کی واپسی نہ ہوئی۔ بلکہ بھرپور انداز میں احمدیت کا دفاع کرتے رہے۔ گھر میں دعوت الی اللہ شروع کر دی۔ اور مسائل پر مدلل بحث کا آغاز کر دیا۔ سب سے زیادہ مخالف ان سے چھوٹے بھائی عبدالرحیم صاحب مرحوم تھے جو ان کی دعوت الی اللہ سے بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو گئے۔ خاکسار چونکہ سب بہن بھائیوں سے چھوٹا تھا اور بڑے بھائی کی زیر کفالت تھا۔ انہوں نے ہی میری تعلیم و تربیت کی انہوں نے گہرا متاثر کیا۔ اور میں نے 1963ء میں احمدیت قبول کر لی۔ دو بھائی اور ان کی اولادیں احمدی نہ ہوئیں۔

آپ گورنمنٹ کنٹریکٹر تھے۔ کئی سرکاری عمارتوں کی تعمیر کروائی۔ سرکاری افسران ایمانداری کی وجہ سے قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ فن تعمیر کے ماہر تھے۔ خاص طور پر بیوت الذکر کی تعمیر میں احمدیت قبول کرنے کے بعد لاہور میں دارالذکر کی تعمیر کروائی اور دن رات کام کیا جو آج ایک شاہکار ہے۔ 63ء میں دل کا حملہ ہوا اور صاحب فراش ہو گئے اور کئی سال تک بغیر سہارے اور چھڑی کے چلنا پھرنا مشکل ہو گیا۔ اسی دوران بیماری کی حالت میں خلافت لائبریری کی تعمیر کے سلسلہ میں بطور انجینئر کام کرنے کا ارشاد ہوا۔

آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے اپنی لمبی بیماری کا ذکر کیا، حضور نے فرمایا کہ آپ خلافت لائبریری کی تعمیر شروع کروائیں میں بیماری سے شفایابی کے لئے دعا کرونگا، لہٰذا ارشاد کی تعمیل میں خلافت لائبریری کا کام شروع کروا دیا۔ ادھر حضور کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ کے فضل سے معجزانہ طور پر بیماری مکمل طور پر ختم ہوگئی۔ اور اس کے بعد سلسلہ کی کئی عمارات، قصر خلافت، احمدیہ بکڈپو وغیرہ کی تعمیر میں حصہ لیا۔ ایک دفعہ حضور قصر خلافت کی تعمیر کا معائنہ کرنے تشریف لائے تو اپنے ساتھ کیمرہ بھی لائے۔ بھائی صاحب کو فرمایا کہ حمید صاحب آج میں آپ کی فوٹو کھینچوں گا اگر فوٹو ٹیڑھی آئی تو سمجھوں گا کہ کام ٹھیک نہیں ہو رہا اگر درست آئی تو کام درست ہوگا۔ فرمایا حمید صاحب سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ حضور نے فوٹو اتاری اور ساتھ ہی فرمایا فوٹو تو سیدھی آئی ہے۔

خلافت لائبریری کے افتتاح کے موقع پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اور اصل بجٹ سے (اس زمانہ میں) اڑھائی لاکھ روپے کی بچت بھی ہوئی۔

مرحوم خلفائے احمدیت سے بے پناہ محبت رکھنے والے، احمدیت کے لئے غیرت رکھنے والے اور پرجوش داعی الی اللہ تھے، اس سلسلہ میں کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے۔ پابند صوم وصلوٰۃ تہجد گزار تھے۔ پیرانہ سالی میں بھی روزے رکھتے۔ دین کو ہمیشہ مقدم رکھا۔

فن تعمیر کو دیکھ کر حضرت مرزا مظفر احمد صاحب نے اپنی کوٹھی واقعہ دارالصدر کے سلسلہ میں بلا بھیجا کہ میری کوٹھی اپنی نگرانی میں تعمیر کرا دیں۔ لہٰذا حکم کی تعمیل میں بطور انجینئر کوٹھی کی تکمیل ہوئی۔ حضرت میاں صاحب نے ازراہ شفقت خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ نیز انہوں نے اور بزرگوں کی دعاؤں سے بیماری کا نام ونشان ہی مٹ گیا۔ گویا بیمار کبھی ہوئے ہی نہیں۔ اور 30\32 سال تک صحت کے ساتھ کاموں میں مصروف رہے۔ شہر قصور میں قطعہ زمین خرید کر ایک چھوٹی بیت الذکر تعمیر کروائی۔ جو اب تک جماعتی کاموں کے لئے وقف ہے۔ مرحوم اگست 2001ء کے شروع میں بیمار ہوئے۔ فالج کا حملہ ہوا۔ دماغ پر اثر ہوا بالآخر 30 اگست 2001ء کو ایک ماہ بیمار رہ کر 87 سال عمر پا کر وفات پا گئے۔ آپ چونکہ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ لہٰذا مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور مغفرت کا سلوک فرمائے۔

رپورٹ: فہیم احمد خادم مربی سلسلہ غانا

غانا کے قومی مصالحتی کمیشن میں

مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب کی نامزدگی

غانا میں اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ ایک مصالحتی کمیشن قائم کیا جائے۔ اگر کسی شخص نے کسی حکومتی یا انفرادی طور پر کی جانے والی بے انصافی کے خلاف آواز اٹھائی ہو تو اس کمیشن کے آگے پیش ہو۔ یہ کمیشن ملکی عوام کے درمیان مصالحت کرائے گا اور انصاف فراہم کرے گا۔ ایسے کمیشن سیرالیون' جنوبی افریقہ سمیت دنیا کے 21 ممالک میں قائم ہیں۔

اس بات کی ضرورت تھی کہ ایسا کمیشن غیر جانبدار ہو' اس کے افراد معزز اور ملک بھر کے عوام کی نگاہ میں مقبول ہوں۔ محب وطن ہوں اور غیر جانبداری کے ساتھ بلا امتیاز رنگ ونسل' مذہب وملت' عوام میں مصالحت کرائیں اور ملک میں اتحاد اور بھائی چارہ کی فضا پیدا کریں۔

حال ہی میں صدر مملکت غانا عزت مآب His Ex.J.A.Kufuor نے قومی مصالحتی کمیشن کے ممبران کا اعلان کیا۔ تادم تحریر اس کمیشن نے کام شروع کر دیا ہے۔

اس کمیشن کے ممبران میں سپریم کورٹ کے سابقہ چیف جسٹس' سابق فوجی جرنیل' یونیورسٹی کے پروفیسر' سابق وائس چانسلر' ایک پیرا ماؤنٹ چیف' ٹریڈ یونین کانگرس (TUC) کے سابق جنرل سیکرٹری' ایک کیتھولک بشپ' West African 'WAEC Examination Council کے سابقہ ڈائریکٹر اور جماعت احمدیہ غانا کے امیر ومشنری انچارج مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب شامل ہیں۔ محترم امیر صاحب نے حضور ایدہ اللہ کی منظوری سے ہی یہ ممبر بننا قبول فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں' اللہ تعالیٰ اس کمیشن کو اپنے مقاصد میں کامیاب کرے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 27 ستمبر 2002ء)

نور احمد اعوان صاحب

بیت الذکر میں پاؤں کی صفائی کا خاص اہتمام

مجھے جسمانی صفائی کے متعلق ایک چھوٹے سے پہلو پاؤں کی صفائی کے بارے میں عرض کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ بیت الذکر میں زینت اختیار کر کے جاؤ اور پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ارشاد صفائی کے بارے میں ہے۔ اس لئے مومن کو دوسروں کی نسبت زیادہ صفائی پسند ہونا چاہئے نماز سے پہلے وضو میں ہاتھ منہ اور پاؤں کا صاف کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اگر پانچ اوقات اچھی طرح وضو کیا جائے تو گندگی باقی نہیں رہتی۔ ان میں پاؤں کی صفائی نہایت ضروری ہے۔ زائد ناخن کٹے ہوئے ہوں ایڑیاں صاف ہوں۔ بعض حضرات جو اکثر چپل پہنتے ہیں یا بند جوتا نہیں پہنتے۔ ان کی ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں اور میل جم جاتی ہے۔ جو صرف پانی بہا دینے سے نہیں اترتی۔ بلکہ رگڑ کر اتارنا پڑتا ہے۔ اسی طرح سردیوں میں خشک جلد والے اشخاص کی ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں۔ ان کو ضرور بند جوتا پہننا چاہئے اور گاہے گاہے ایڑیوں کو رگڑ کر صاف رکھنا چاہئے۔

نماز باجماعت میں اگلی صف میں کھڑے نمازی کی ایڑی کے پاس پچھلی صف میں کھڑے نمازی کی نگاہ پڑتی ہے۔ سجدہ گاہ کے قریب گندی ایڑی نظر آنے سے کراہت پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ تمام نمازی اس بات کا خیال رکھیں۔

دوسری ایک وجہ کراہت کی یہ ہوتی ہے کہ جو بچے نئے نئے جوان ہوتے ہیں۔ ان کے پاؤں میں خاص طور پر بدبو پیدا ہوتی ہے۔ ایسے لڑکوں کو ضرور ہر نماز میں پاؤں دھو کر شامل ہونا چاہئے۔ اور اگر سردیوں کا موسم ہے اور جرابیں پہنی ہیں اور وضو قائم ہے تب بھی جرابیں اتار کر پاؤں دھو کر نماز میں شامل ہونا چاہئے۔ ہومیوپیتھی طریقہ علاج میں ایسے نوجوانوں کو سلیشیا 6X ہفتہ دس دن ضرور استعمال کر لینی چاہئے۔ جرابیں روزانہ دھو کر استعمال کرنی چاہئیں۔ ہمیں بیت الذکر اور سجدہ گاہوں کو پاک صاف اور معطر رکھنا چاہئے۔ تا کہ کسی نمازی کے دل میں کسی قسم کی کراہت پیدا نہ ہو اور ماحول پاکیزہ رہے۔ یہ ہر نمازی کا فرض ہے کہ اپنی اور بیت الذکر کی جسمانی و روحانی پاکیزگی کا خیال رکھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک فرمایا تھا پیاز لہسن اور بدبودار کھانا کھا کر بھی بیت الذکر میں نہیں آنا چہ جائیکہ گندے پاؤں کے ساتھ نماز پڑھی جائے۔ اگر بچوں میں صفائی کا خیال نہ رکھا جاتا ہو جو بالعموم کھیل کود کی وجہ سے پاؤں کی صفائی کا بھرپور خیال نہیں رکھ پاتے تو ہمیں ان کو توجہ دلانی چاہئے۔ تا ایک نمازی جب بیت الذکر میں آئے تو اچھے خیالات اور اچھا اثر لے کر واپس جائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

محترمہ رسول بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر چوہدری محمود احمد صاحب منڈی ٹاؤن لیہ بقضائے الٰہی مورخہ 29 ستمبر 2002ء کو وفات پاگئیں۔ مرحومہ نے 1956ء میں حضرت مصلح موعود کے بشیر آباد سندھ تشریف لے جانے پر حضور کے ہاتھ پر بیعت کی۔ بڑی استقامت سے احمدیت پر قائم رہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں بیت مبارک میں نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی مرحومہ کے جیٹھ مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب نے قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ مرحومہ نے تین بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے مرحومہ کے بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

محترمہ عاصمہ صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب کوٹ محمد یار چنیوٹ کا نکاح ہمراہ مکرم محمد انور صاحب ابن مکرم چوہدری خوشی محمد صاحب مسلم پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور مورخہ 21-اپریل 2002ء کو بمقام کوٹ محمد یار چنیوٹ میں مکرم جمیل الرحمن صاحب صدر جماعت احمدیہ چنیوٹ نے پچیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم حمید احمد خان صاحب کا لندن کے مقامی ہسپتال میں دل کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

مکرم مطیع اللہ خان صاحب ابن صوفی حبیب اللہ خان مرحوم یو۔کے کی ٹانگ کا فریکچر ہوا ہے اور ایک مقامی ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری نیاز احمد صاحب صدر حلقہ اچھرہ لاہور حال لندن کا بیٹا شدید بیمار ہے اور لندن کے ایک ہسپتال میں داخل ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

مکرم محمد دین صاحب نائب ناظم دفتر دارالذکر لاہور کا ہرنیہ کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم منصور احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حیدر آباد لکھتے ہیں۔ میری بھتیجی مکرمہ تابینہ منور صاحبہ بنت مکرم منور احمد صاحب حیدر آباد (عمر 5 سال) پانچ ماہ کی علالت کے بعد مورخہ 5-اکتوبر 2002ء کو حیدر آباد میں وفات پاگئیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 6-اکتوبر بروز اتوار مکرم طارق محمود صاحب ظفر مربی سلسلہ حیدر آباد نے پڑھائی جس میں احباب جماعت کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ اسی روز مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ والدین اور سب لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

اعلان داخلہ

پنجاب یونیورسٹی لاہور نے سیلف سپورٹنگ بنیاد پر ایم ایس سی زوآلوجی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواستیں 19-اکتوبر تک جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے جنگ 12-اکتوبر

کراچی یونیورسٹی کے شعبہ ویژول Visual سٹڈیز نے ڈیزائن/فائن آرٹس آرکیٹکچر میں بیچلرز (آنرز) ڈگری میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواستیں مورخہ 26 اکتوبر تک وصول کی جائیں گی۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے ڈان 13-اکتوبر۔

کراچی یونیورسٹی شعبہ بزنس ایڈمنسٹریشن نے ایم بی اے اور بی بی اے آنرز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواستیں 18-اکتوبر تک وصول کی جائیں گی۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے ڈان 13-اکتوبر

نیشنل انسٹیٹیوٹ فار بائیوٹیکنالوجی اینڈ جینیٹک انجینئرنگ فیصل آباد (NIBGE) نے Ph.D Biotechnology میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم 18-اکتوبر 2002ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے ڈان 3-اکتوبر 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 1

ڈیلیا وغیرہ (3) انگلش کٹ گلاب ہار گلاب ٹیوب روز گلاب کے پھول کی پتی اور گجرے وغیرہ گلشن احمد نرسری میں سستے داموں دستیاب ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

صدام حسین دوبارہ صدر منتخب عراق میں صدارتی ریفرنڈم کے دوران عوام نے صدام حسین کو بھاری اکثریت سے ووٹ دیکر مزید سات سال کے لئے صدر منتخب کرلیا ہے۔ آئین کے مطابق انقلابی کمان کونسل اور پارلیمنٹ پہلے ہی صدام حسین کی دوبارہ نامزدگی کی توثیق کرچکی ہے۔ ریفرنڈم میں 95 فیصد عوام نے صدام کے حق میں ووٹ دیا عراقی صدر کے دوبارہ انتخاب سے امریکہ اور برطانیہ میں تشویش بڑھ گئی انہوں نے صدام حکومت کی تبدیلی کی کوششیں تیز کردیں۔ بش اور ٹونی بلیئر عالمی برادری پر زور دے رہے ہیں کہ صدام کو ہٹائے بغیر عراق میں مہلک ہتھیاروں کو تلف کرنے کا معاملہ حل نہیں ہوگا۔

عراق کے خلاف کارروائی عرب لیگ نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ عراق کے خلاف کارروائی میں شریک نہیں ہونگے۔ سیکرٹری جنرل عرب نے کہا کہ عراق کو اسلحہ انسپکٹروں کی واپسی پر رضامند کرنے کیلئے عرب ممالک کی سفارتی کوششیں کامیاب رہیں۔ عراق نے کہا ہے کہ عرب لیگ معائنہ کاروں کو 19-اکتوبر کے بعد بغداد آنے کی اجازت دی جائے گی۔ جرمنی اور فرانس نے کہا ہے کہ ہتھیاروں کا مسئلہ سلامتی کونسل میں ہی حل ہونا چاہئے۔

بغداد پر حملہ امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ بغداد پر حملہ آخری حربہ ہوگا۔ پہلا آپشن عراق سے وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیار تلف کرنا ہے۔ صدام حسین نے کہا ہے کہ جنگ مسلط کی گئی تو ڈٹ کر مقابلہ کرینگے۔ کوفی عنان نے کہا ہے کہ ہتھیاروں کے معائنہ کے بارے میں قرارداد پر سلامتی کونسل میں جلد اتفاق رائے ہو جائے گا۔ چینی صدر نے کہا ہے کہ عراق کا مسئلہ سیاسی ذرائع سے پرامن طور پر حل کیا جائے۔

لشکر جہاد انڈونیشیا توڑ دیا گیا انڈونیشیا میں سرگرم گروپ لشکر جہاد کے سربراہ جعفر عمر طالب نے تنظیم توڑنے کا اعلان کیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق لشکر جہاد جس کے 15 ہزار ارکان ہیں انڈونیشیا کے جزیرے امبان میں سرگرم ہیں۔ جعفر عمر طالب افغانستان میں طالبان کے ہمراہ جنگ میں حصہ لے چکے ہیں۔ تاہم انہوں نے القاعدہ کے ساتھ کسی قسم کے تعلق کی تردید کی ہے۔

عالمی امن کیلئے خطرہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے انڈونیشیا میں ہونے والے بم دھماکوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عالمی امن کیلئے خطرہ ہے۔ سلامتی کونسل دہشت گردی کے خاتمے کیلئے میگاوتی حکومت کا ساتھ دے گی۔ سلامتی کونسل کے اجلاس میں واقعہ کی مذمت کرنے کے ساتھ صدر انڈونیشیا پر زور دیا گیا ہے کہ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ انڈونیشیا کے سانحہ سے ثابت ہوگیا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رکھنا ناگزیر ہے۔ امریکہ اور آسٹریلیا نے انڈونیشیا میں بم دھماکوں کا ذمہ دار القاعدہ کو قرار دیا ہے۔

السعودیہ کی پرواز اغوا کرنے کی کوشش خرطوم سے جدہ جانے والی السعودیہ کی پرواز جس پر 185 مسافر اور عملے کے 19-ارکان سوار تھے اغوا کی کوشش ناکام بناتے ہوئے ہائی جیکر کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ پرواز کے 22 منٹ بعد ہائی جیکر نے پستول لہراتے ہوئے اسے اغوا کرنے کا اعلان کیا۔ طیارے میں موجود سیکورٹی افراد نے ہائی جیکر پر قابو پالیا۔ پستول چھین لیا اور طیارہ بحفاظت خرطوم ائیرپورٹ پر اتار لیا گیا۔ ہائی جیکر سعودی باشندہ ہے۔

آئیوری کوسٹ میں باغیوں سے جنگ آئیوری کوسٹ میں سرکاری فوج اور باغیوں کے مابین ملک کے تیسرے بڑے شہر پر کنٹرول حاصل کرنے کیلئے نئی جنگ چھڑ گئی ہے۔ جس میں فریقین بھاری ہتھیاروں کا استعمال کررہے ہیں۔ باغیوں نے جنگ بندی کے لئے ہونے والے تمام مذاکرات کے خاتمے کا اعلان کرتے ہوئے لارینٹ گاباگو کے فوری طور پر مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا ہے۔

سوڈانی فوج کا باغیوں پر حملہ سوڈانی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے گزشتہ ہفتے باغیوں کے خلاف زبردست حملہ کرکے انہیں فوجی چھاؤنی سے بھگا دیا اور دوبارہ کئی علاقوں پر قبضہ کرلیا ہے۔ باغیوں کا شدید نقصان ہوا ہے اور ان کے بھاری ہتھیاروں پر قبضہ کرلیا ہے۔

دو فلسطینی جاں بحق اسرائیلی فوج نے دو فلسطینیوں کو جاں بحق کردیا ہے اور درجنوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ ہزاروں فلسطینیوں کی شناخت پریڈ کروائی گئی۔ اسرائیل نے فلسطین کی موجودہ قیادت کو قاتل اور صدر یاسر عرفات کو ماضی کا ایک حصہ قرار دیتے ہوئے فلسطینی قیادت کی فوری تبدیلی کا مطالبہ کیا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں گورنر راج کا امکان مقبوضہ کشمیر میں حکومت بنانے کی کوششیں ناکام اور گورنر راج نافذ ہونے کا امکان ہے۔ وزیراعلیٰ کے عہدے کیلئے کانگرس اور پی ڈی پی میں شدید اختلافات ہیں۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
مرکب افستین
معدہ اور جگر کی پرانی کمزوری۔ وہم۔ اضطراب گھبراہٹ اور کولیسٹرول کو کنٹرول کرنے کے لئے مفید ترین مرکب ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	17-اکتوبر	زوال آفتاب :	11-54
جمعرات	17-اکتوبر	غروب آفتاب :	5-37
جمعہ	18-اکتوبر	طلوع فجر :	4-50
جمعہ	18-اکتوبر	طلوع آفتاب :	6-11

یورپی مبصر اپنی حد میں رہیں صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ 10-اکتوبر کے تمام انتخابات مکمل طور پر آزادانہ منصفانہ اور شفاف تھے- استنبول سے واپسی پر انہوں نے اے پی پی کو بتایا کہ یورپی مبصرین کو اپنی حد میں رہنا چاہئے- وہ انتخابات کی مانیٹرنگ کے لئے آئے ہیں انہیں پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کا کوئی حق نہیں- صدر نے مزید کہا کہ یورپی مبصر مشن کے سربراہ جان کشنا بن کو اپنی رپورٹ صرف الیکشن کے معاملات تک محدود رکھنی چاہئے- پاکستانی حکومت نے باضابطہ طور پر 10-اکتوبر کے الیکشن کے بارے میں یورپی مبصر مشن کی رپورٹ اور الزامات کو مبالغہ آرائی پر مبنی اور افسوسناک قرار دیا ہے-

پٹرول اور مٹی کے تیل کی قیمتوں میں اضافہ

حکومت کی قائم کردہ آئل کمپنی ایڈوائزری کمیٹی نے تیل اور اس کی مصنوعات کی قیمتوں میں زبردست اضافہ کردیا ہے- اس سے قبل یہ اضافہ یکم اکتوبر کو متوقع تھا- مگر بعض وجوہات کی بنا پر اس کا اعلان نہ کیا گیا- نئے اضافے کے مطابق پٹرول کی قیمت 34.66 روپے فی لیٹر سے بڑھا کر 35.64 روپے (اضافہ 98 پیسے) ہائی آکٹین 39.13 روپے سے بڑھا کر 40.11 روپے (اضافہ 98 پیسے) مٹی کا تیل 18.61 روپے سے بڑھا کر 19.27 روپے (اضافہ 66 پیسے) اور لائٹ ڈیزل 16.93 روپے سے 17.83 روپے (اضافہ 90 پیسے) اضافہ کر دیا گیا ہے- ایڈوائزری کمیٹی کا مؤقف ہے کہ یہ اضافہ تیل کی قیمتیں عالمی منڈی میں بڑھنے کے باعث کیا گیا ہے-

قومی حکومت کی تجویز دی ہے مجلس عمل نے مرکز میں کسی ایک پارٹی کی حکومت کی بجائے تمام بڑی جماعتوں پر مشتمل قومی حکومت کی تجویز پیش کی ہے- یہ تجویز صدر مشرف کے قریبی حلقوں تک پہنچا دی گئی ہے- جس میں کہا گیا ہے کہ (ق) لیگ یا پیپلز پارٹی میں سے کسی ایک کا ساتھ دینا بہت مشکل ہے- متفقہ اور نمائندہ قومی حکومت کی حمایت کر سکتے ہیں-

آئندہ حکومت پیپلز پارٹی بنائے گی پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیریز کے چیئرمین مخدوم امین فہیم نے کہا ہے کہ ہمیں اس امر کا پورا یقین ہے کہ آئندہ حکومت پی پی پی بنائے گی- حکومت سازی کے ضمن میں پاکستان مسلم لیگ (ن) سمیت اے آر ڈی میں شامل دیگر جماعتوں کے ساتھ بہت سے معاملات پر اتفاق رائے ہو چکا ہے اگر ہم قومی اتفاق رائے پیدا کرنے میں کامیاب ہو گئے تو یہ ایک مضبوط حکومت ہوگی اور نو منتخب پارلیمنٹ اپنی مدت پوری کرے گی-

انتخابات میں ٹرن آؤٹ 41.8 فیصد رہا

الیکشن کمیشن آف پاکستان کے جاری کردہ ابتدائی اعداد وشمار کے مطابق حالیہ انتخابات میں ٹرن آؤٹ 41.8 فیصد رہا- سب سے زیادہ ٹرن آؤٹ اسلام آباد میں قومی اسمبلی کی دو نشستوں کے لئے 51.25 فیصد رہا- اعداد وشمار کے مطابق پنجاب میں ووٹ کاسٹنگ کی شرح 46.28 فیصد، بلوچستان میں 28.47 فیصد، سرحد میں 34.6 فیصد، سندھ میں 38.24 اور فاٹا میں 25.45 فیصد رہا-

بھوک اور پیاس مٹانے میں عالمی برادری کا ساتھ دینگے صدر مشرف نے عالمی یوم خوراک کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اس سال عالمی یوم خوراک ''پانی........تحفظ خوراک کا ذریعہ'' کے حوالے سے منایا جا رہا ہے- یہ موضوع دنیا میں حالیہ غربت اور خوراک کے عدم تحفظ کے حوالے سے نہایت اہم ہے- پانی ایک حتمی وسیلہ ہے- اگرچہ کائنات کا دو تہائی حصہ پانی پر مشتمل ہے تاہم اس کی ایک معمولی مقدار شفاف پانی کی صورت میں دستیاب ہے اور اس مقدار کا 70 فیصد حصہ خوراک تیار کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے- انہوں نے کہا کہ آبی وسائل کو ذخیرہ کرنے کے لئے پاکستان میں ایک سازگار ماحولیاتی پروگرام شروع کیا گیا ہے پاکستان دنیا بھر سے بھوک اور پیاس مٹانے کے مشن میں عالمی برادری کے ساتھ پوری طرح شریک ہے اور اس مشترکہ مقصد کے حصول کے لئے ہم دوسری قوتوں کے ساتھ مل کر اپنے وسائل اور فنون سے استفادہ کر رہے ہیں-

23 افراد دو یا دو سے زائد سیٹوں پر کامیاب

حالیہ انتخابات میں چاروں صوبوں سے پرانے سیاسی خاندان کے 23 سپوت بیک وقت دو یا دو سے زائد نشستوں پر قومی وصوبائی اسمبلیوں کے رکن منتخب ہو گئے ہیں- ان ارکان کے حلف اٹھانے کے بعد 24 نشستوں پر قومی وصوبائی ضمنی انتخابات ہونگے-

کرکٹ بورڈ کے چیئرمین جنرل توقیر ضیاء کا استعفیٰ مسترد صدر جنرل مشرف پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل توقیر ضیاء کا استعفیٰ مسترد کردیا ہے- اور انہیں اپنے عہدے پر کام کرنے کا حکم دیا ہے- صدر نے ان سے ملاقات کے دوران کہا کہ آپ کرکٹ ٹیم کو موجودہ بحران سے نکالنے کیلئے موزوں ترین شخص ہیں-

پسلیاں ٹوٹ گئیں سابق شاہ افغانستان ظاہر شاہ باتھ روم میں پھسل گئے جس سے ان کی تین پسلیاں ٹوٹ گئیں-

امداد کی اپیل افغان صدر حامد کرزئی نے افغانستان میں مواصلات- ٹرانسپورٹ، آئل اور گیس کے مسائل حل کرنے کے لئے ہمسایہ ممالک سے مزید امداد کی اپیل کی ہے-

بازیافتہ عینک

☼ کسی دوست نے ایک نظر کی عینک دفتر میں جمع کروائی ہے جس کی یہ عینک ہو دفتر صدر عمومی سے حاصل کرے- بل بجلی بھی اس کے ساتھ ہے-

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

مختلف صوبوں میں ڈالے گئے ووٹ اور ان کی شرح

نمبر شمار	صوبہ	کل ووٹ	ڈالے گئے ووٹ	فیصد
1	بلوچستان	3,413,393	971,814	28.47
(2)	فاٹا	1,284,013	326,724	25.45
3	اسلام آباد	383,603	186,602	51.25
4	سرحد	8,858,400	3,064,844	34.08
5	پنجاب	40,832,115	18,899,729	46.29
6	سندھ	15,983,855	8,112,999	38.24
	ٹوٹل:	70,755,378	28,572,712	41.08

سیل- سیل- سیل
چند دن کیلئے تمام ورائٹی پر 15% سے 50% تک خصوصی رعایت
کامران شوز سٹور گولبازار ربوہ
04524-214166
0303-6429876

فرینڈز ہاؤس ہولڈز
ربوہ میں اپنی نوعیت کی منفرد دوکان
ہر قسم کے نئے اور پرانے گھریلو سامان
کی خرید وفروخت کا مرکز
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ
فون 213675

ضرورت مینیجر
الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ کیلئے ایک ایسے مرد مینیجر کی ضرورت ہے جو تعلیمی اور انتظامی امور کو سنبھالنے کا تجربہ رکھتے ہوں سابقہ ہائی سکول کے پرنسپل، لیکچرار پروفیسر اور محکمہ تعلیم کے ریٹائرڈ افسران کو ترجیح دی جائیگی
حسب قابلیت معقول تنخواہ ہوگی-
اپنی درخواست بمعہ ٹیلیفون نمبر درج ذیل ایڈریس پر پوسٹ کریں-
رابطہ فون جاوید صادق کینیڈا 001-416-52450591
چوہدری نصیر احمد سرگودھا 0451-216865
2 Mahmood CRES Maple
Ontario L6A 3A4 Canada

پکوان مرکز
ہر قسم کی تقریبات کیلئے عمدہ اور لذیذ کھانے تیار کروائیں رابطہ کریں اور وقت بچائیں-
گودال فیٹ اینڈ کیٹرنگ سروس
گولبازار ربوہ فون 212758

قائم شدہ 195
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
* ریلوے روڈ فون - 214750
* اقصیٰ روڈ فون - 212515
SHARIF
JEWELLERS

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61